267

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسےٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اللہ اکبر

الہامِ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...

الفضل قادیان

روزنامہ

ایڈیٹر
غلام نبی

تار کا پتہ
الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ...

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۲۵ | ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ | یوم شنبہ | مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۷۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سات بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے ؂

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت بھی بفضلہٖ تعالےٰ اچھی ہے ؂

مولوی ابو العطاء صاحب نے آج دس سے لیکر بیس پاروں کا درس سورۂ عنکبوت تک ختم کیا۔ کل سے مولوی غلام رسول صاحب راجیکی آخری دس پاروں کا درس شروع کریں گے ؂

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں معتکف ہونے والے اصحاب آج صبح سے مساجد میں اعتکاف بیٹھے ؂

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالےٰ کے فیضان حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنی قوتِ عمل کو مضبوط بناؤ

" یہ اچھی طرح یاد رکھو کہ نری لاف وگزاف اور زبانی قیل وقال کوئی فائدہ اور اثر نہیں رکھتی۔ جب تک کہ اس کے ساتھ عمل نہ ہو۔ اور ہاتھ پاؤں اور دوسرے اعضاء سے نیک عمل نہ کئے جائیں۔ جیسے اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف بھیجکر صحابہ سے خدمت لی۔ کیا انہوں نے صرف اسی قدر کافی سمجھا تھا۔ کہ قرآن کو زبان سے پڑھ لیا۔ اس پر عمل کرنا ضروری نہ سمجھا تھا۔ انہوں نے تو یہاں تک اطاعت وفاداری دکھائی۔ کہ بکریوں کی طرح ذبح ہو گئے۔ اور پھر انہوں نے جو کچھ پایا۔ اور خدا تعالےٰ نے ان کی جس قدر قدر کی۔ وہ پوشیدہ بات نہیں ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل اور فیضان کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو کچھ کر کے دکھاؤ۔ ورنہ نکمی شے کی طرح تم پھینک دیئے جاؤ گے۔ کوئی آدمی اپنے گھر کی اچھی چیزوں اور سونے چاندی کو باہر نہیں پھینک دیتا بلکہ تم ان اشیاء کو اور تمام کار آمد اور قیمتی چیزوں کو سنبھال سنبھال کر رکھتے ہو۔ لیکن اگر گھر میں کوئی چوہا مرا ہوا دکھائی دے تو اسکو سب سے پہلے باہر پھینک دو گے۔ اسی طرح پر خدا تعالےٰ اپنے نیک بندوں کو ہمیشہ عزیز رکھتا ہے۔ ان کی عمر دراز کرتا ہے۔ اور ان کے کاروبار میں ایک برکت رکھ دیتا ہے۔ وہ ان کو ضائع نہیں کرتا۔ اور بے عزتی کی موت نہیں مارتا۔ لیکن جو خدا تعالےٰ کی ہدایتوں کی بےحرمتی کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو تباہ کر دیتا ہے۔ اگر چاہتے ہو کہ خدا تعالےٰ تمہاری قدر کرے۔ تو اس کے واسطے ضروری

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خلاف شیخ عبد الرحمن مصری کی طرف سے اعانت قتل کا الزام

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے فیصلہ کے خلاف مصری کی سشن کورٹ میں درخواست نگرانی

معلوم ہوا ہے۔ کہ پچھلے دنوں شیخ عبد الرحمن مصری نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے خلاف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب گورداسپور کی عدالت میں زیر دفعات ۳۰۲/۱۰۹ تعزیرات ہند جو استغاثہ دائر کیا تھا۔ اور جسے صاحب موصوف نے بے بنیاد قرار دے کر خارج کر دیا تھا۔ اس کے متعلق مصری صاحب نے سشن کورٹ میں درخواست نگرانی داخل کی ہے۔ اور اس میں موجبات نگرانی حسب ذیل لکھے ہیں۔

(۱) یہ کہ فاضل عدالت ماتحت کا یہ نظریہ کہ مسئول علیہ کی تقاریر اس کو مجرم نہیں بناتیں۔ بالکل غلط ہے مسئول علیہ کی تقاریر سے کلی طور پر ثابت ہے۔ کہ اس نے قتل (فخر الدین ملتانی) کی اعانت کی۔

(۲) یہ کہ فاضل عدالت ماتحت نے سائل کو کوئی موقع شہادت پیش کرنے کا نہیں دیا۔ جس سے ثابت کیا جا سکتا۔ کہ مسئول علیہ اس قتل میں اعانت کا ذمہ دار ہے۔ کافی مضبوط شہادت قرائن کی موجود ہے۔

(۳) سائل کی استدعا ہے۔ کہ یہ مقدمہ مزید تحقیقات کے لئے کسی مجسٹریٹ صاحب بہادر کے پاس بھیجا جائے۔ کہ قرائن کی شہادت لے کر اس کا فیصلہ کرے۔

معلوم ہوا ہے سشن جج صاحب بہادر نے اس کی سماعت کے لئے ۳ دسمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اور نوٹس بنام سرکار جاری کیا ہے۔

دفعات ۳۰۲/۱۰۹ تعزیرات جن کے ماتحت پہلے مصری صاحب نے استغاثہ دائر کیا۔ اور اب نگرانی کی درخواست دی ہے۔ ان کا مفاد حسب ذیل ہے

دفعہ ۳۰۲۔ جو شخص قتل عمد کا مرتکب ہو۔ اس کو سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی جائے۔

دفعہ ۱۰۹۔ جو شخص اس جرم (قتل عمد) میں اعانت کرے۔ اس کو بھی وہی سزا دی جائے۔ جو قتل عمد کرنے والے کے لئے مقرر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرزا سعید احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کی تشویشناک علالت

احباب جماعت سے دعا کی درخواست

قادیان ۲۵ نومبر۔ چند دنوں سے مرزا سعید صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ابن جناب مرزا عزیز احمد صاحب کی علالت طبع کی اطلاع ولایت سے آرہی تھی۔ جسے معمولی بیماری سمجھا گیا اور احتیاطاً مولانا عبد الرحیم صاحب درد کو لکھ دیا گیا۔ کہ کسی اچھے ڈاکٹر کو دکھا کر علاج کرائیں۔ اس پر آج درد صاحب کا تار موصول ہوا ہے۔ کہ ایکسرے کے امتحان سے یہ ظاہر ہوا ہے۔ کہ صاحبزادہ موصوف کو سل کی بیماری لاحق ہو چکی ہے۔ جو جلد جلد بڑھ رہی ہے۔ اور حالت تشویشناک ہے۔ چنانچہ طبی مشورہ کے ماتحت عزیز کو امراض سینہ کے خصوصی ہسپتال برامٹن میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ یہ تجویز کی جا رہی ہے۔ کہ اگر ڈاکٹر اتفاق کریں اور حالت سفر کے قابل ہو۔ تو عزیز کو ہندوستان واپس بلا لیا جائے۔ احباب جماعت خاص طور پر دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کا حافظ و ناصر ہو اور خیریت کے ساتھ واپس لائے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ

وہ سفر جو روزہ کے لحاظ سے سفر نہیں

غالباً ۳۸ء کا واقعہ ہے۔ کہ میں اور میری اہلیہ اور رماتی کاکو ہمراہ ام طاہر احمد بذریعہ موٹر امرتسر گئے۔ چونکہ رمضان کا مہینہ تھا۔ لہٰذا اس پر حضرت سیدی و مرشدی خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ چونکہ تم نے شام سے قبل امرتسر سے واپس آجانا ہے۔ اس واسطے تم روزہ رکھ سکتے ہو۔ خاکسار:۔ محمود احمد احمدیہ میڈیکل ہال قادیان

یہ فتویٰ بغرض تصدیق حضور کی خدمت میں پیش ہے۔ تاکہ اگر ایسا ہو تو اخبار میں اطلاع عام کے لئے شائع کرا دیا جائے۔ (مالک) مولا بخش پنشنر

یہ درست ہے۔ میرا اپنا تعامل یہ ہے۔ کہ اگر روزہ رکھنے کے بعد سفر کروں اور افطاری سے پہلے واپس آجاؤں۔ تو روزہ نہیں توڑتا بلکہ قبل از وقت علم ہونے پر بھی رکھ لیتا ہوں۔ کیونکہ میرے نزدیک ایسا سفر روزہ کے لحاظ سے سفر نہیں۔ کیونکہ اس کے وقت کے اندر ختم ہو جاتا ہے۔

خاکسار۔ مرزا محمود احمد ۲۲/۱۱/۳۷

چندہ جلسہ سالانہ

انتظامات جلسہ کیلئے چونکہ روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ اسلئے احباب چندہ جلسہ سالانہ جلد بھجوائیں

کیا آپ کو یاد ہے؟

کہ تحریک جدید سال سوم کے وعدوں کی رقوم ادا کرنے کی آخری تاریخ یکم دسمبر ۱۹۳۷ء ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ

لیلۃ القدر کی دعاء اور تحریک مصالحت

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ناظر تعلیم و تربیت

رمضان المبارک کا مہینہ ہے۔ اور آخری عشرہ شروع ہو چکا ہے۔ جس کی طاق راتوں کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدایت فرمائی ہے کہ ان میں لیلۃ القدر کو تلاش کیا جائے اس مبارک رات کی فضیلتوں میں سے ایک فضیلت ایک صحابی بروایت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں بیان کرتے ہیں۔ کہ جو شخص لیلۃ القدر کو سچی نیت کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے حصول کے لئے کھڑا ہو کر عبادت اور دعا میں گزارتا ہے۔ اس کے تمام سابقہ گناہ بخشے جاتے ہیں۔ گویا یہ رات گناہوں کی معافی اور اللہ تعالےٰ کی رضا کے حصول کے لئے خاص رات ہے پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ کہ یا رسول اللہ اگر میں لیلۃ القدر کو پاؤں تو کیا دعا کروں۔ آپ نے فرمایا یہ دعا کرو۔ اللھم انک عفوٌ تحب العفو فاعفُ عنی کہ اے اللہ یقیناً تو گناہوں کو بہت معاف کرنے والا ہے۔ اور تو معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ پس مجھے بھی معافی عطا فرما۔ اور اپنی عفو کی چادر میں لپیٹ لے ۔

یہ حدیث بھی بتاتی ہے۔ کہ اس رات کو گناہوں کے عفو اور خدا کی خوشنودی کے حصول سے خاص تعلق ہے۔ کیا ہی مبارک یہ مہینہ ہے۔ اور کیا ہی مبارک یہ رات ہے۔ جو ہمارے لئے ہمارے مالکِ حقیقی کی رضا اور خوشنودی کا دروازہ کھولنے کے لئے دوڑی چلی آ رہی ہے پس اے احمدیت کے فرزندو آؤ ہم ان مبارک گھڑیوں میں سب کے سب اپنے گناہ بخشوالیں۔ اور اپنے مالکِ حقیقی کو راضی کر کے اپنے دلوں کو اس کا تخت گاہ بنائیں۔ اور اسی کے ہو جائیں اور اس زرّیں موقعہ کو ضائع نہ کریں ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔ "اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے۔ تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے۔ اور خدا اسے دیکھیگا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا" ۔

پھر فرماتے ہیں

"ہر ایک جو پیچ در پیچ طبیعت رکھتا ہے۔ اور خدا کے ساتھ صاف نہیں ہے وہ اس برکت کو ہرگز نہیں پا سکتا۔ جو صاف دلوں کو ملتی ہے۔ کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں۔ اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے۔ ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا۔ وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے

نظارت تعلیم و تربیت لیلۃ القدر کی مندرجہ بالا دعا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاک کلمات کو پیش کر کے احبابِ جماعت کو تحریک کرتی ہے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کی خوشنودی اور اس کی برکت حاصل کرنے کے لئے ان دنوں میں اپنے دلوں کو پاک و صاف کر لیں۔ اور ہر ایک قسم کا غصہ اور کینہ اور حسد اور بغض دلوں سے نکال دیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس تعلیم پر عمل کریں۔ کہ

"تم آپس میں جلد صلح کرو۔ اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو۔ اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو۔ تا تم بخشے جاؤ۔"

مُسلمان عورتوں کا ورثہ

پنجاب اسمبلی کی خاتون ممبر بیگم رشیدہ لطیف باجی کو جو اسمبلی کے اجلاسوں میں پردہ کی پوری پابندی کے ساتھ شریک ہوتی ہیں۔ سپیکر پنجاب اسمبلی نے اجازت دے دی ہے۔ کہ وہ آئندہ اجلاس میں یہ قرارداد پیش کر سکیں۔ کہ یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ قانون میں اس امر کی ترمیم کر دے۔ کہ پنجاب میں تمام مسلم عورتوں کے ورثہ جائداد وغیرہ کے مقدمات کا فیصلہ مسلمانوں کے شرعی قانون کے مطابق ہوا کرے ۔

امید کی جاتی ہے کہ اس قرارداد کی پُرزور تائید کی جائے گی۔ اور قانون میں ایسی ترمیم منظور ہو جائے گی۔ جس کی رو سے مسلمان عورتوں کو ورثا سے اپنا شرعی حق حاصل کرنے میں قانون پوری امداد دے سکے۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی ایسے اہم امور ہیں۔ جن کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت ہے۔ مثلاً طلاق اور خلع کے معاملات۔ ان میں اسلامی تعلیم پر کاربند نہ ہونے کی وجہ سے نوبت یہاں تک پہونچ چکی ہے۔ کہ آئے دن مسلمان عورتیں عیسائی اور آریہ ہو کر مسلمانوں کے لئے ذلت اور اپنے لئے آخرت کی تباہی مول لیتی رہتی ہیں ۔

مشنری سکولوں اور کالجوں کے نام سرحدی حکومت کا سرکلر

عیسائی مشنریوں نے بھولے بھالے نوجوانوں اور نادان بچوں کو عیسائیت کا حلقہ بگوش بنانے کے لئے جہاں اور کئی ایسے طریق جاری کر رکھے ہیں۔ جن میں حکومت ان کی مالی امداد کرتی ہے۔ وہاں انہوں نے سکول اور کالج بھی جاری کر رکھے ہیں۔ جن میں ہر طالب علم کے لئے خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان یا عیسائی یہ لازمی شرط ہے۔ کہ عیسائیت کے متعلق مذہبی تعلیم ضرور حاصل کرے۔ اگر ایسے سکولوں اور کالجوں کے تمام اخراجات مشنری خود برداشت کرتے۔ تو اور بات تھی لیکن حکومت سے مالی امداد حاصل کرتے ہوئے انہوں نے یہ طریق عمل اختیار کر رکھا ہے۔ اور اس طرح گویا حکومت بھی ان کی اس جدوجہد میں حصہ دار ہے۔ جو ان کی طرف سے بچوں اور نوجوانوں کو عیسائی بنانے کے لئے کی جاتی ہے ۔

ایسوشی ایٹڈ پریس کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ صوبہ سرحد کے وزیر تعلیم نے تمام مشنری سکولوں اور کالجوں کے نام یہ سرکلر جاری کیا ہے۔ کہ اگر وہ حکومت سے سب سابق امداد لینا چاہتے ہیں تو انہیں اپنے طلباء کے لئے مذہبی تعلیم اختیاری قرار دینی چاہیئے۔ اب مشنری سکولوں میں عیسائیت کی تعلیم ہر مذہب کے طالب علم کے لئے لازمی ہے۔ سرحدی حکومت کا یہ اقدام قابلِ تعریف ہے۔ کیونکہ سکولوں میں عیسائیت کی تعلیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایعین کے خلاف حق طریق عمل کے متعلق قطعی شواہد

حضرت مسیح موعودؑ کے اہل بیت سے معاندت خدائی افضال سے محروم کر دینے والا فعل ہے

حضرت مسیح موعودؑ کی ایک پیشگوئی

عبد الحکیم پٹیالوی جب مرتد ہوا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس کے اخراج از جماعت کے متعلق اعلان کرنا پڑا۔ تو ایک دوست کی روایت ہے۔ کہ آپ نے بعض لوگوں کے اس استعجاب اور حیرت کو دیکھ کر کہ عبد الحکیم جو ایک پرانا احمدی تھا۔ کس طرح ابتلا میں آ گیا۔ فرمایا۔ تم عبد الحکیم کو دیکھ کر کیا تعجب کرتے ہو۔ ابھی میری نگاہ میں پچاس ساٹھ آدمی ایسے ہیں۔ جو کسی زمانہ میں مرتد ہو جائیں گے۔ (تشحیذ الاذہان جنوری ۱۹۱۶ء صفحہ ۲۱) چنانچہ ۱۹۱۴ء میں خلافت ثانیہ کے قیام پر جب ایک بہت بڑا فتنہ اٹھا تو وہ لوگ جنہوں نے مسئلہ خلافت کا کلیتہً انکار کر کے لاہور میں اپنا اڈا جما لیا۔ ان کے سرکردہ اصحاب وہی نکلے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت اٹھائی تھی اور اس طرح خدا تعالیٰ کے مامور کی وہ بات پوری ہوئی جو اس نے قبل از وقت بیان فرما دی تھی۔ اور جس کی طرف براہین احمدیہ حصہ پنجم میں بھی آپ نے بایں الفاظ اشارہ فرمایا تھا۔ کہ "ابھی تک ظاہری بیعت کرنے والے بہت ایسے ہیں۔ کہ نیک ظنی کا مادہ بھی ہنوز ان میں کامل نہیں اور ایک کمزور بچہ کی طرح ہر ایک ابتلا کے وقت ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور بعض بد قسمت ایسے ہیں۔ کہ شریر لوگوں کی باتوں سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ اور بدگمانی کی طرف ایسے دوڑتے ہیں جیسے کتا مردار کی طرف۔ پس میں کیونکر کہوں۔ کہ وہ حقیقی طور پر بیعت میں داخل ہیں مجھے وقتاً فوقتاً ایسے آدمیوں کا علم بھی دیا جاتا ہے۔ مگر اذن نہیں دیا جاتا کہ ان کو مطلع کروں۔ کئی چھوٹے ہیں۔ جو بڑے کئے جائیں گے۔ اور کئی بڑے ہیں جو چھوٹے کئے جائیں گے۔ پس مقام خوف ہے۔" (صفحہ ۸۴)

مقام خوف

حقیقتاً یہ بہت بڑے خوف کا مقام ہے کہ ایک انسان اپنی عمر کا بہت بڑا حصہ خدمت دین میں بسر کرے مگر شامت اعمال سے اس کا انجام بخیر نہ ہو۔ لیکن الٰہی سلسلوں میں اس قسم کے نظائر ہر انسان کو دیکھنے ہی پڑتے ہیں۔ سو اسی قسم کا ایک نظارہ تھا جو فتنہ غیر مبایعین کی صورت میں رونما ہوا۔ اور کمزور ایمان والے ڈگمگا گئے۔ لیکن چونکہ ہدایت اجلیٰ بدیہیات میں سے ہے۔ اور ضلالت تاریکیوں میں سے ایک تاریکی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ازل سے ہدایت کے ساتھ ایسے انوار و برکات رکھے ہیں۔ جو معمولی بصیرت رکھنے والوں کو بھی دکھائی دے سکتے ہیں۔ لیکن ضلالت میں اس قسم کے انوار بالکل نہیں ہوتے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ قد تبین الرشد من الغی۔ یعنی رشد اور غی میں اللہ تعالیٰ نے ایک بیّن امتیاز رکھا ہوا ہے۔ اور یہ بالکل ناممکن ہے۔ کہ وہ دونوں کسی ترازو کے پلڑے میں برابر تل سکیں۔ اگر ایسا ہو تو گمراہ ہو جانے والوں کو سرزنش کرنا بالکل بعید از انصاف ہو جاتا ہے لیکن ان کو سرزنش کا ہونا۔ ان پر عذاب کا اترنا اور ان کیلئے قرآن کریم میں تہدید آمیز احکام کا وارد ہونا بتلاتا ہے۔ کہ گمراہی اور ہدایت بالکل کھلی چیزیں ہیں۔ اور اگر انسان ذرا بھی آنکھیں کھول کر دیکھے تو اسے نظر آ سکتا ہے کہ ہدایت کونسی ہے۔ اور ضلالت کونسی۔ مگر افسوس کہ لوگ اپنی آنکھیں نہیں کھولتے اور اس طرح صداقت کے معلوم کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔

خدا اہل بیت کے ساتھ ہے اور اہل بیت خدا کے ساتھ

مثال کے طور پر ہم مبایعین و غیر مبایعین کے باہمی اختلاف کو لیتے ہیں۔ بادی النظر میں یہ ایک لمبا جھگڑا ہے۔ تفصیل طلب بحثیں ہیں۔ لیکن حقیقت بین نگاہیں دیکھتی ہیں۔ کہ اس اختلاف میں بھی صداقت کا آفتاب پوری آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر ہے۔ اور اس کی شعاعیں بتا رہی ہیں۔ کہ روشنی کس طرف ہے۔ اور تاریکی کس طرف۔ چنانچہ ایک موٹی بات یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ الہام بکثرت ہوا۔ کہ انی معک ومع اھلک (تذکرہ صفحہ ۶۸۸ و صفحہ ۶۹۰) چنانچہ آپ فرماتے۔ یہ الہام مجھے اس کثرت سے ہوا ہے۔ کہ میں اس کا شمار نہیں کر سکتا۔ اس میں خدا تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ میں تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں۔ اور معیت الٰہی دو قسم کی ہوتی ہے۔ اول یہ کہ اس کی تائید نازل ہو۔ دوم یہ کہ اس کی محبت حاصل ہو۔ ان دونوں معنوں کے رو سے اس الہام کا مطلب یہ ہے۔ کہ اے خدا کے مسیح میں تیرا بھی مددگار ہوں۔ اور تیرے اہل کا بھی پھر میں تجھ سے بھی محبت رکھتا ہوں۔ اور تیرے اہل سے بھی۔ پھر آپ پر یہ الہام بھی نازل ہوا کہ انک معی و اھلک کہ جس طرح میں تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں۔ اسی طرح تو اور تیرا اہل میرے ساتھ ہے۔ اب ظاہر ہے۔ کہ حق پر وہی فریق سمجھا جا سکتا ہے۔ جو اہلبیت کے ساتھ ہو۔ کیونکہ ان الہامات کے رو سے نہ خدا اہل بیت کو چھوڑ سکتا ہے۔ اور نہ اہل بیت اپنے کسی فعل سے خدا سے دور جا سکتے ہیں۔ پس جب خدا اور اہل بیت حضرت مسیح موعودؑ کا آپس میں ایسا گہرا روحانی ارتباط ہے۔ کہ خدا اہل بیت کے ساتھ ہے اور اہل بیت خدا کے ساتھ تو یہ سمجھنا کچھ مشکل نہیں رہ جاتا۔ کہ حق وہی ہے۔ جس پر اہل بیت قائم ہیں۔

بہشتی مقبرہ سے غیر مبایعین کی محرومی

پھر مومن اور منافق میں امتیاز قائم کرنے والا ایک زبردست معیار مقبرہ بہشتی ہے۔ الوصیت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ بلاشبہ خدا تعالیٰ نے یہ ارادہ کیا ہے۔ کہ وہ اس انتظام سے مومن اور منافق میں تمیز کرے۔ اور آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہونگے۔ جو منافق ہوں گے۔ اور پھر اس میں مدفون ہونے والوں کے متعلق آپ کو عظیم الشان بشارت ملی ہیں۔ لیکن اب اس مقبرہ بہشتی سے مبایعین کا ہی تعلق ہے۔ غیر مبایعین کا نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب تک ان میں سے کسی کو اس مقبرہ میں دفن ہونے کی سعادت حاصل نہیں ہوئی بلکہ قرائن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اب تو یہ خواہش بھی ان کے دل سے مٹ چکی ہے کہ کاش مقبرہ بہشتی میں جگہ ملے پس مقبرہ بہشتی بزبان حال فیصلہ دے رہا ہے۔ کہ کون مومن ہیں اور کون منافق۔

مرکز سلسلہ سے انقطاع

پھر قادیان خدا کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے الہام الٰہی سے خبریں دیں کہ قادیان ترقی کرے گا۔ یہاں سے علم و عرفان کے چشمے پھوٹیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور جس طرح سورج کی شعاعیں اکنافِ عالم کو منور کر دیتی ہیں۔ اسی طرح قادیان اپنے انوار سے ایک عالم کو بقعۂ نور بنا دے گا۔ مگر غیر مبایعین کا تعلق اس مرکز سے بالکل کٹ چکا ہے۔ اور اب انہیں قادیان میں کوئی نور دکھائی نہیں دیتا۔ جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ان کی بینائی میں فتور آگیا ہے۔ ورنہ قادیان تو اب بھی خدا کے رسول کا مقدس تخت گاہ ہے۔ اور رہتی دنیا تک رہے گا۔

مبشر اور موعود اولاد سے عداوت

پھر اگر وہ اس بات پر غور کرتے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد ہاں وہ اولاد جس کے متعلق آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ بغیر وصیت اسے مقبرہ بہشتی میں دفن ہونے کا حق حاصل ہے۔ کس طرف ہے۔ تو لازماً ان کے خیالات میں تبدیلی پیدا ہوتی۔ مگر افسوس کہ تعصب نے اتنی موٹی بات کے سمجھنے کی توفیق بھی ان سے سلب کر لی۔ اور انہیں دکھائی نہ دیا۔ کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرما رہے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے بشارت ہمیشہ صالح اولاد کی ملا کرتی ہے۔ تو آپ کی موعود اولاد غیر صالح کیونکر ہوگئی۔ پھر جبکہ خدا اور اس کے رسول نے آپ کی اولاد کو یقینی جنتی قرار دیا ہے۔ تو یہ یقینی جنتی کیا ایسے اعمال کر سکتے ہیں۔ جو نعوذ باللہ قرب الٰہی سے دور کرنے والے ہوں۔ جو شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صادق اور منجانب اللہ مامور سمجھتا ہو۔ اس کے دل میں ایسا خیال نہیں گزر سکتا۔ لیکن غیر مبایعین یہ دیکھتے ہوئے کہ پنجتن یعنے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی یقیناً جنتی ہیں۔ حضرت میرزا بشیر احمد صاحب یقیناً جنتی ہیں حضرت میرزا شریف احمد صاحب یقیناً جنتی ہیں حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ یقیناً جنتی ہیں۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ یقیناً جنتی ہیں۔ اسی طرح حضرت ام المومنین مدظلہا العالی بھی یقیناً جنتی ہیں۔ اور ان کے یقینی جنتی ہونے کا ثبوت یہ ہے۔ کہ انہیں خدا تعالےٰ نے وصیت سے مستثنیٰ قرار دے دیا ہے۔ پھر بھی یہ اعتراض کرتے ہوئے خدا کا خوف نہیں کرتے۔ کہ اس مبشر اور موعود اولاد اور حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کا قدم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے خلاف ہے۔ کاش ایسے لوگ اپنی بدگمانی میں حد سے نہ بڑھتے۔ اور اہل بیت حضرت مسیح موعود پر وہ حملے نہ کرتے جن کی اصل زد حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر پڑتی ہے

یزیدی صفت لوگ کبھی حق پر نہیں ہو سکتے

پھر کون کہہ سکتا ہے۔ کہ وہ لوگ حق پر ہو سکتے ہیں۔ جو الہام الٰہی اخرج منہ الیزیدیون کے مصداق ہوں۔ یزید وہ تھا جس نے خاندانِ نبوت کا مقابلہ کیا۔ پس اخرج منہ الیزیدیون کا الہام نازل کر کے خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبل از وقت بتا دیا تھا۔ کہ بعض یزیدی صفت لوگ تیرے خاندان کا بھی مقابلہ کریں گے۔ مگر میں انہیں قادیان میں رہنے کی توفیق نہیں دوں گا۔ بلکہ یہاں سے نکال دوں گا۔ اب واقعات پر نگاہ دوڑاؤ۔ اور غور کرو کہ کون لوگ یزیدی صفت بنے۔ اگر اس الہام سے غیر مبایعین کے امیر مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ہوا خواہوں نے کوئی فائدہ نہ اٹھایا تھا۔ تو کاش وہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی نصیحت سے ہی فائدہ اٹھاتے۔ جن دنوں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیمار تھے۔ اور مولوی محمد علی صاحب کو آپ بیماری کی حالت میں ہی قرآن کریم کا ترجمہ اور نوٹ لکھایا کرتے تھے۔ حضور بار بار مولوی صاحب کو مخاطب کر کے فرماتے۔

"یزید بہت ہی برا شخص ہوا ہے خدا نے مجھے قرآن کریم کی ایک سالم سورۃ اس کے حق میں نازل فرمائی ہوئی بتائی ہے۔ اسی طرح بنی امیہ کے حق میں بھی ایک سالم سورۃ موجود ہے۔ آپ ضرور اس کے متعلق نوٹوں میں زور سے لکھیں۔ یہ بہت ہی برا آدمی ہوا ہے۔ اس لئے کہ اس نے بڑے پاک خاندان کا مقابلہ کیا۔"

پھر بارہا آپ یہ کہتے ہوئے آبدیدہ ہو جاتے۔ حتیٰ کہ ایک دن جبکہ ڈاکٹر محمد حسین صاحب بھی آپ کے پاس بیٹھے تھے آپ نے بڑے زور کے ساتھ فرمایا۔ یزید بہت ہی برا شخص ہوا ہے۔ اور پھر آنسو نکل آئے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کیوں بار بار یہ سناتے تھے۔ کیوں ان کے سامنے یزید کی برائیاں بیان کرتے تھے۔ کیوں ہدایت دیتے تھے کہ اپنے نوٹوں میں یزید کے متعلق ضرور لکھیں۔ کہ یہ بہت ہی برا شخص ہوا ہے۔ اسی لئے کہ آپ جانتے تھے کہ یہ لوگ اہل بیت کی مخالفت کر کے یزید بننے والے ہیں۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب بیان کرتے ہیں۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی یہ بار بار نصیحتیں سن کر میرے دل میں خیال آیا کرتا تھا کہ اب امید ہے مولوی محمد علی صاحب اہل بیت کی مخالفت نہیں کریں گے۔ مگر خدائی نوشتے پورے ہوئے اور غیر مبایعین یزیدی صفت بن کر رہے۔ ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ہدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب

حضرت مسیح موعود کے منذر الہامات و کشوف

پھر ایک اور قرینہ مبایعین کے حق پر ہونے اور غیر مبایعین کے جادۂ ضلالت پر ہونے کا یہ ہے۔ کہ غیر مبایعین کے سرکردہ اصحاب کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منذر الہامات اور کشوف موجود ہیں۔ چنانچہ مولوی محمد علی صاحب کو آپ نے رویا میں فرمایا۔ کہ آپ بھی صالح تھے۔ اور نیک ارادہ رکھتے تھے۔ جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ ایک زمانہ مولوی محمد علی صاحب پر ایسا آئے گا۔ جبکہ وہ نہ صالح رہیں گے۔ اور نہ نیک ارادے ان کے دل میں ہونگے گویا ان کی نہ صرف قوت عملیہ مسلوب ہو جائے گی۔ بلکہ ان کے دل کی حالت بھی بگڑ جائے گی اور نیک خیال بھی پیدا نہیں ہوگا۔ پھر خواجہ کمال الدین صاحب کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دفعہ رویا دیکھا۔ کہ مسجد مبارک کی چھت پر میں اور حضرت مولوی نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ) ایک تخت پر بیٹھے ہیں۔ اور خواجہ کمال الدین صاحب ایسی حالت میں آئے۔ جبکہ وہ بالکل ننگے تھے۔ اور پاگل تھے۔ انہوں نے آتے ہی ہم دونوں پر حملہ کر دیا تب میں نے حامد علی یا کسی اور شخص سے کہا کہ ان کو نکال دو۔ چنانچہ وہ نکالنے کے لئے اٹھا۔ لیکن اس کے نکالنے سے پہلے خواجہ صاحب خود ہی زینہ سے اتر کر مسجد سے باہر چلے گئے۔ اسی طرح شیخ رحمت اللہ صاحب کے متعلق ایک دفعہ الہام ہوا۔ شر الذین انعمت علیھم۔ کہ ان لوگوں کی شرارت جن پر تو نے انعام کیا۔ غرض یہ اور اسی طرح کے اور بہت سے کشوف و الہامات غیر مبایعین کی ضلالت و گمراہی اور مبایعین کی صداقت اور حقانیت پر شاہد ناطق ہیں۔ کاش غیر مبایعین اب بھی سمجھ جائیں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مخالفت کر کے اپنی عاقبت اپنے ہاتھوں برباد نہ کریں۔

نورِ نظر یا اولادِ نرینہ

یہ وہ معجز نما اور کیمیائی نسخہ حضرت حکیم الامت حافظ مولوی حاجی نورالدین اعظم رضی اللہ تعالےٰ وسلم کے خاص برکات و مجربات میں سے ہے۔ کہ اس کو جس کسی نے بھی استعمال کیا ہے۔ اپنی مراد سے محروم نہیں رہا ہے۔ چنانچہ حضرت والا شان خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ نے بھی ارقام فرمایا ہے۔ کہ "نورِ نظر خود حضرت خلیفۃ المسیح اول نے میرے گھر دیا۔ میرا تجربہ شدہ اور بعض لوگوں کو دیا۔ مجرب ثابت ہوا۔" قیمت یکصد خوراک مبلغ عہ/ علاوہ محصول ڈاک۔ المشتہر:- **فیض عام میڈیکل ہال قادیان**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کی روحانی برکات اور آسمانی فیوض

ولا تباشروھن وانتم عاکفون فی المساجد

۱۵

رمضان کے مبارک ایام یکے بعد دیگرے گزرتے جاتے ہیں۔ جسمانی پیاس روزہ دار کی روحانی پیاس کو تیز تر کرتی جاتی ہے۔ جسمانی بھوک اس کی روحانی بھوک کے احساس کو غیر معمولی طور پر نمایاں کرتی جاتی ہے۔ دن اس کے جذبات محبت کو مشتعل اور راتیں اس کے عشق کے ولولہ کو جوشش زن کرتی جاتی ہیں۔ اسی طرح دو عشرے گزر جاتے ہیں۔ ہر گھڑی اس کی خواہش وصالِ یار ترقی کرتی جاتی ہے۔ اور وہ اپنے محبوب آقا سے ملنے کے لئے زیادہ سے زیادہ بے تاب و بے قرار رہنے لگتا ہے۔ آخری عشرہ میں اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو جاتا ہے۔ اور وہ دیوانہ وار اپنے گھر بار سے نکل کر اپنے آقا کے دروازہ پر درویشانہ رنگ میں ڈیرہ ڈال دیتا ہے۔ وہ نرم بستر اور آرام دہ جگہ کو چھوڑ کر مسجد کی چٹائیوں پر جا پڑتا ہے۔ اور اپنے عمل سے رہنمائے صادق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس فرمودہ کی تصدیق کرتا ہے۔ سہ

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

رمضان کا آخری عشرہ اپنے اندر خاص برکات رکھتا ہے۔ جس میں سے ایک اعتکاف ہے۔ اعتکاف کیا ہے؟ عاشق کے وصالِ محبوب پر اصرار کا عاجزانہ مظاہرہ پاکیزہ فطرت بچہ مجسم محبت ماں کے جذبات شفقت سے عملی اپیل کرتا ہے۔ اعتکاف میں جانے والا مومن کہتا ہے۔ کہ اے مولا تو لامکان ہے۔ تو جگہ کا محتاج نہیں تو ہر جگہ موجود ہے۔ مگر مسجد وہ مقدس مقام ہے۔ جو محض تیری عبادت کے لئے مخصوص ہے۔ تیرے بندوں کی پیشانی اسی جگہ زمین پر لگتی ہے۔ تو نے اسے بیت اللہ قرار دیا ہے۔ اے میں اپنے گھر کو چھوڑ کر اپنے اہل وعیال اور تمام دنیاوی مشاغل سے منہ موڑ کر تیرے دروازہ پر بطور سوالی آیا ہوں۔ میں دن کو بھی تیرے فضل کے لئے ہاتھ پھیلاؤں گا۔ اور رات کو بھی اپنی آہ و زاری سے تیری رحمت کو جذب کروں گا۔ میں تیرے دروازہ پر آیا ہوں۔ تیرے شیریں کلام کا بھوکا ہوں۔ تیری محبت کا پیاسا ہوں۔ میں سائل ہوں۔ میرے سوال کا جواب دنیا میں نہیں۔ دنیا کی کوئی چیز میرے سوال کا جواب نہیں۔ صرف اور صرف تو اے سب سے پیارے! میرے سوال کا جواب ہے۔ دنیا کے فقیر مالداروں کے دروازے پر جاتے ہیں۔ اور مال و دولت لے کر آتے ہیں۔ دنیا کے طالب عارضی اور زائل ہو جانے والی حکومت کے بادشاہوں کے سامنے بطور گدا پیش ہوتے ہیں۔ اور شاداں و فرحاں لوٹتے ہیں۔ اے بادشاہوں کے بادشاہ! محبوبوں کے محبوب! تیری حکومت ابدی اور تیری سلطنت دائم ہے۔ تیرے خزانے بے انتہا اور تیری محبت لازوال ہے۔ تو مجھے میری مراد دے۔ مجھے خالی ہاتھ نہ لوٹا۔ دنیا کے سخی اس میں اپنی ہتک سمجھتے ہیں۔ کہ سوالی ان کے دروازہ سے خالی ہاتھ جائے۔ تو سب کریموں سے زیادہ کریم اور اغنی الاغنیاء ہے۔ کیا تیری رحمت تیرے اس لاچار بندے کے لئے جوش میں نہ آجائے گی؟ اور کیا تو اسے خالی ہاتھ جانے دے گا۔ نہیں۔ اور ہرگز نہیں۔ کیا آج تک تجھ سے مانگنے والے نامراد رہے۔ جو میں نامراد رہوں؟ ایسا ہرگز نہ ہوگا میں تیری کامل رحمت، تیرے بے پایاں فضل پر یقین کرتے ہوئے تیرے دروازہ پر آپڑا ہوں۔ میں گدا ہوں۔ سائل ہوں۔ تو مجھ کو دے اور اپنی شان کے مطابق دے۔ کیونکہ میں تیرے دروازہ پر آیا ہوں۔ اور ساری دنیا کو ہیچ اور لاشیئ سمجھ کر آیا ہوں۔

اسی قسم کے پاکیزہ جذبات اور ابھرے ہوئے احساسات کے ساتھ مومن اعتکاف میں جاتے ہیں۔ وہ رمضان کے آخری دس دن مسجد کے ایک زاویہ میں دنیا سے منقطع یاد محبوب میں بسر کرتے ہیں۔ انہیں ان دنوں گھر میں جا کر رہنے کی اجازت نہیں صرف پیشاب وغیرہ کے لئے مسجد سے باہر جا سکتے ہیں۔ ان کی گفتگو للّٰہ اور دنیاوی دھندوں سے بالا ہونی چاہیئے۔ وہ گویا ایک دوسری دنیا میں ہاں روحانیت کی دنیا میں بستے ہیں جہاں نہ غوغائے دا دو ستد ہوتا ہے۔ نہ شور ایں و آں اپنے اپنے خیمہ میں پردہ کے اندر وہ اپنی حاجات ذات باری کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اعتکاف کے دن اور اعتکاف کی راتیں ایک ناقابل بیان کیف روحانی پیدا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ وَمَنْ ذَاقَ عَرَفَ

خدا تعالےٰ کا نام بلند کرنے میں مشکلات ہیں۔ آفات و مصائب سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ مومن عزم راسخ کے ساتھ ان تمام حالات کا مقابلہ کرتا اور اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں کوشاں رہتا ہے۔ وہ رمضان میں بھوک پیاس کے ذریعہ اعلان کرتا ہے۔ کہ اگر راہِ خدا میں مجھے بھوک پیاس برداشت کرنی پڑے نفسی لذتوں سے محروم ہونا پڑے تو میں بخوشی تیار ہوں۔ اعتکاف کے ذریعہ وہ یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اگر اس راستہ میں مجھے وطن کی قربانی کرنی پڑے قید و بند کی سختیاں جھیلنا پڑیں۔ تو میں اس کے لئے بھی آمادہ ہوں۔ میری آزادی اور میری قید اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کیلئے ہے۔ میری بھوک اور میری سیری اسی کو خوش کرنے کیلئے ہے۔ اسلام کیا ہی پیارا دین ہے۔

رمضان کیا ہی مبارک مہینہ ہے۔ یہ آخری عشرہ کسقدر خیرات و برکات کا حامل ہے اے خدا تو ہمیں ان روحانی برکات سے متمتع فرما اور ان آسمانی فیوض سے بہرہ اندوز فرما۔ آمین۔ خاکسار طالب دعا۔ ابوالعطاء جالندھری

شرر مرحوم کے بہترین ناول

ملک العزیز ورجنا مولانا شرر مرحوم کا سب سے اچھا تاریخی اور یادگار ناول ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد آپ بیحد مسرور ہوں گے۔ قیمت ۸؍

میوۂ تلخ اپنی نوعیت کا بہترین ناول ہے نتیجہ خیز ہونیکے ساتھ ساتھ بیحد دلچسپ اور پڑھنے کے قابل ہے۔ قیمت ۸؍

فردوس بریں یہ ناول اپنی نوعیت کا بالکل انوکھا اچھوتا تاریخی اور شاہکار ناول ہے دنیا میں جنت کی سیر کیجئے۔ قیمت ۸؍

منصور موہنا بیحد مشہور بیحد مقبول اور بیحد دلچسپ تاریخی ناول جو حد درجہ عبرت خیز اور دردناک ہے قیمت ۸؍

ملنے کا پتہ رسالہ مخزن خیال اردو بازار دہلی

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

مسرت

اس میں شک نہیں کہ ہر چیز خدا کے تبارک و تعالےٰ کے ہی قبضہ قدرت میں ہے۔ اور وہ مالک ہے۔ جو چاہے کرسکتا ہے۔ تاہم کسی چیز کا بہترین فعل پیدا کرنا بھی یقیناً اسی کے اختیار میں ہے۔ میں اپنی بہنوں کو یقین دلاتی ہوں۔ کہ میری خاندانی دوا جو وسیع تجربہ کے بعد پیش کی جارہی ہے مسرت نامی دوا میں خدا تعالےٰ نے ایسی تاثیر رکھی ہے۔ کہ اگر اسے حمل کے تیسرے ماہ کے ابتدائی دنوں میں استعمال کیا جائے تو انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ جن بہنوں کے گھر صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو خدا کا نام لیکر دوا مسرت کا استعمال کرنا چاہیئے۔ یقیناً دلی مراد حاصل ہوگی۔ قیمت دوا پانچ روپیہ (ہے)

ملنے کا پتہ:- ایچ نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

270
Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

۴۹۰۴ منکہ برکت بی بی زوجہ خانصاحب شیخ نعمت اللہ صاحب قوم شیخ قانون گو عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت جون ۱۹۲۸ء ساکن شہر وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

۱۔ میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

۲۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی۔

۳۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ کڑے طلائی دو عدد وزنی پندرہ تولہ ۵۰۰ روپے

۲۔ چوڑیاں " چودہ عدد وزنی پندرہ تولہ ۵۰۰ "

۳۔ نقد مبلغ ایک ہزار روپے مہر جو اپنے خاوند سے وصول کرچکی ہوں

۴۔ یہ وصیت نامہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان تحریر کردیا ہے۔ کہ سند رہے۔

العبد:۔ برکت بی بی نشان انگوٹھا
گواہ شد۔ فیض احمد انسپکٹر بیت المال قادیان حال سندھ
گواہ شد۔ خانصاحب شیخ نعمت اللہ برج انسپکٹر ریلوے حال کوٹری سندھ

۴۹۰۱ منکہ امتہ الحفیظ زوجہ شیخ طالب حسین صاحب قوم شیخ عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرا حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ ہے اس میں سے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل چیزیں میری اپنی ملکیت ہیں۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔

جوڑی نفیسیاں طلائی وزن ۳ ۱/۲ تولہ قیمتی ۔/۴/۱۲۳ روپے
ہکلس طلائی وزن ۳ ۱/۲ تولہ ۔/۴/۱۲۳ روپے
جوڑی کانٹے طلائی ۱ ۱/۲ تولہ ۸/۵۲
دو عدد کلپ طلائی چھ ماشہ ۔/۱۷
تین عدد انگوٹھی طلائی ۱ ۱/۲ تولہ ۸/۵۲
کل ۔/۸/۳۶۸

مندرجہ بالا چیزیں ۔/۸/۳۶۸ کی ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو صدر انجمن احمدیہ لے سکتی ہے۔

العبد:۔ امتہ الحفیظ عفت بقلم خود
گواہ شد:۔ شیخ طالب حسین محلہ دارالسعتہ خاوند موصیہ
گواہ شد:۔ شیخ محمد حسین قادیان محلہ دارالسعتہ

۴۹۰۰ منکہ عبدالرحمٰن ولد منشی محمد حیات خانصاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ملتان حال قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

۱۔ اس وقت میری منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں۔

۲۔ میرا گزارہ میری ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۲۵ روپے ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیاں کرتا رہوں گا۔ اگر میری آمدنی میں کمی بیشی واقع ہوئی تو اس کے مطابق دفتر مقبرہ بہشتی کو اطلاع کرتا رہوں گا۔

۳۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو تو صدر انجمن احمدیہ مذکور کو حق ہوگا۔ کہ اس جائیداد میں سے بھی ۱/۱۰ حصہ میرے ورثاء سے وصول کرلے۔

العبد:۔ عبدالرحمٰن خاں کلرک امور عامہ بقلم خود
گواہ شد:۔ رمضان علی کارکن امور عامہ
گواہ شد:۔ اسد اللہ خاں بقلم خود کارکن صدر انجمن احمدیہ

۴۱۶۱ منکہ رقیہ بی بی زوجہ محمد یوسف قوم جٹ پیشہ زراعت عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۷ء ساکن عونت گڑھ ڈاکخانہ کھمانوں تحصیل سرہند ریاست پٹیالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے حق مہر و زیور یکصد روپیہ۔ جس کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کردیتی ہوں۔ میری وفات کے وقت جو بھی جائیداد اس سے زیادہ ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں کوئی رقم منجملہ رقم حصہ جائداد مذکور وصیت کردہ ۱/۵ میں سے اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن کردوں گی تو اس کی رسید لوں گی۔ جو اصل رقم مذکورہ وصیت ۱/۵ سے منہا تصور ہوگی۔ فقط

العبد:۔ رقیہ بی بی زوجہ محمد یوسف خاں (نشان انگوٹھا) گواہ شد۔ محمد یوسف خاں نمبردار خاوند موصیہ (نشان انگوٹھا)
گواہ شد۔ سید محمد علی شاہ کارکن بیت المال قادیان گواہ شد نور محمد خاں نمبردار امیر جماعت عونت گڑھ گواہ شد۔ حکیم عبدالرحمٰن قریشی سکرٹری نوٹ:۔ مہر ادا ہو چکا ہے (سید محمد علی شاہ)

۴۹۰۳ منکہ آمنہ بیگم زوجہ بابو فیض محمد صاحب قوم ککے زئی عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک $\frac{95}{6-R}$ ڈاکخانہ منٹگمری ضلع منٹگمری بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا مہر مبلغ پانچسو روپے ہے جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے اس کے علاوہ مبلغ چار صد روپیہ میرے خاوند کے ذمہ میرا قرض واجب الادا ہے اور اس وقت میرے پاس زیور مبلغ ما ۲۵۰ کا موجود ہے۔ کل گیارہ سو پچاس روپے کی جائداد ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے وقت اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ آمنہ بیگم بقلم خود
گواہ شد:۔ نورالدین بقلم خود والد موصیہ
گواہ شد:۔ نور احمد مولوی فاضل محرر جامعہ احمدیہ۔ قادیان

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ
تازہ بتازہ - نو بنو
جواں کرتا ہے بوڑھوں کو یہ ماء اللحم انگوری
رفیق تندرستی ہے یہ ماء اللحم انگوری
نصف صدی سے متواتر
تیار ہو رہا ہے

رسالہ سردی کا اثر مفت طلب کریں
اس میں اسا تذہ و حکما درج ہیں
دو بوتل سے کم باہر روانہ نہیں ہوتا
ترکیب استعمال ہر بوتل پر درج ہے
قیمت فی بوتل (۱۲ خوراک) ؏ دو روپے درجن ۲۰؍
پتہ:۔ دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکما موجد و دارالـ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر ۱۴۸۱:- منکہ حشمت اللہ خان ولد رحیم بخش خان قوم افغان ساکن شہر پٹیالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ سے ۷ ۱۹۱۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں اپنی ماہواری آمدنی کے متعلق حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ ماہواری تنخواہ مبلغ صللعہ ہے اور الاؤنس مبلغ سے اور کچھ آمدنی فیس کی ہو جاتی ہے میں وصیت کرتا ہوں۔ کہ جس قدر کل آمدنی مندرجہ بالا طریقوں سے ماہواری ہوا کرے گی۔ آج کی تاریخ سے اس کا دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہوں گا۔ اور جس قدر اضافہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میری ماہواری آمدنی میں ہوگا۔ اس کے دسویں حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے میری آمدنی میں کمی ہو جائے۔ تو اس وقت جو آمدنی ماہواری ہوگی۔ اس کا دسواں حصہ بدستور صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ فقط۔ العبد:- حشمت اللہ سب اسسٹنٹ سرجن راجندر ہوسٹل پٹیالہ گورنمنٹ

گواہ شد:- خادم۔ رحمت اللہ احمدی ڈہک بازار پٹیالہ

گواہ شد:- خدابخش احمدی محلہ سیف آبادی دروازہ پٹیالہ

نوٹ ۱:- موصی نے ۲۳-۴-۱۹۲۷ سے جائداد کی وصیت بھی کر دی ہے۔

نوٹ ۲:- موصی نے اکتوبر ۱۹۲۵ء میں بجائے ۱/۱۰ کے ۱/۸ حصہ آمدنی کا کر دیا اور جنوری ۱۹۲۶ء سے بجائے ۱/۸ حصہ کے ۱/۶ حصہ آمدنی کر دیا اس کے بعد اپریل ۱۹۲۷ء سے بجائے ۱/۶ کے ۱/۵ آمدنی کا کر دیا اسکے بعد مئی ۱۹۲۸ء سے اب تک تقریباً ۱/۳ حصہ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ
فارم ۱

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۳۵-۱۹۳۴ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ عطا محمد ولد اللہ یار ذات تھہیم سکنہ چنیوٹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۴-۳-۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا اجاے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۲۲-۱۱-۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ
فارم ۱

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۳۵-۱۹۳۴ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ امین ولد سماعیل ذات ورے سکنہ چکیرا تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۸-۳-۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا اجاے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۲۲-۱۱-۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ
فارم ۱

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۳۵-۱۹۳۴ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ مہرا ولد خواجہ ذات ارائیں سکنہ جٹو والہ داخلی شہر جھنگ تحصیل جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۱-۳-۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جاے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۱۱-۹-۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ
فارم ۱

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۳۵-۱۹۳۴ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ رلہانہ ولد عنایت ذات ماچھی سکنہ نوشہرہ کھلانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۱-۳-۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا اجاے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۲۲-۱۱-۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ
فارم

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۳۵-۱۹۳۴ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ امام ولد احمد وشاموں ضامن ذات بیشہرہ سکنہ بھٹی شیخ سماعیل تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۱۶-۳-۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا اجاے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۲۲-۱۱-۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (۸/۲) میں پانچ گھڑیاں

تین عدد ڈمی رسٹ واچ ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لئے جلدی کریں۔ ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پین معہ ۱۴ کیرٹ رولڈ گولڈ نب، اصلی ٹھنڈی عینک ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصول ڈاک علاوہ پیکنگ علاوہ۔

ناپسند ہونے پر قیمت واپس

مینیجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی ۳/۱ پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور ۳/۱

271
Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق جریان

دھات رقت قبض وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر دوا ہے زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا مضمحل رہنا۔ درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا جملہ شکایات دور کر کے ازسرِ نوجوان خوش و خرم بنانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو! یہ وہ دوا ہے۔ جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائینگے۔ قیمت ـــــ صرف ایک روپیہ

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ۔ خون بند کرتی ہے۔ کیا اس قدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے۔ ہرگز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں۔ کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اور اس پر خوبی یہ ہے کہ تاعمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے۔ قیمت دو روپے نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوایئے کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

رمضان المبارک کی خوشی میں خاص رعایت

عرق ماء اللحم عنبری سہ آتشہ

یہ خاص الخاص عرق اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر صالح خون کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت پانچ تولہ عرق ایک پاؤ دودھ میں دو تولہ خالص شہد ڈال کر استعمال فرمائیں۔ اور ایک تولہ حلوا مقوی کھائیں جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی۔ اور فرحت و انبساط کی لہریں محسوس ہوں گی۔ عرق ماء اللحم فی بوتل للعہ، صرف رمضان میں رعایتی قیمت بیہ اور حلوا مقوی عہ فی آدھ سیر

عمدہ اور مجرب ادویہ کے ملنے کا پتہ

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

دنیا بھر میں پیتل کی بہترین

مشین سیویاں نکل پلیٹڈ نو ایجاد

خوبصورتی پائیداری میں لاثانی بناوٹ نہایت سادہ چلنے میں بیحد ہلکی۔ منٹوں میں سیروں رومالی سیویاں تازہ بتازہ تیار کر کے تناول فرمایئے۔ خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس۔

قیمت مشین نمبر ۱ "ملکہ" پیتل سلور پلیٹڈ سوراخ چھلنی ۲۵۰ ۱۲عہ
قیمت مشین نمبر ۲ "شیر دل" پیتل ولوہا " " ۵۰۰ ؎
قیمت مشین نمبر ۳ "شیر دل خورد" " " " ۲۵۰ للعہ

یک مشت تین مشین منگانے پر فری ڈیلیوری نصف درجن کے خریدار کو فری ڈیلیوری اور ایک مشین مفت بطور انعام علاوہ ازیں زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔ اصلی اور اعلےٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ

ایم اے رشید اینڈ سنز انجینئرز احمدیہ بلڈنگ بٹالہ پنجاب

پکا گڑھ سیالکوٹ میں
صدر انجمن کی اراضی فروخت ہو رہی ہے

موضع پکا گڑھ تحصیل وضلع سیالکوٹ میں نمبر خسرہ ۱۶۱۷/۱ رقبہ ۳۳/۴ کنال اراضی جو صدر انجمن احمدیہ قادیان کی ملکیت و مقبوضہ ہے۔ (یہ وہ اراضی ہے۔ جو منشی محمد امام دین صاحب نے بذریعہ انتقال ۳۹۲۴ ۲۱ دسمبر ۱۹۳۵ء صدر انجمن کے حق میں ہبہ کی ہوئی ہے) یہ اراضی شہر سیالکوٹ کے مغربی جانب اور آبادی سے تقریباً ½ ۱ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔ شہر سیالکوٹ کی آبادی مغرب کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اور تھوڑے عرصہ میں یہ اراضی آبادی کے زیادہ قریب ہو جانے کی وجہ سے بہت قیمتی ہو جانے والی ہے۔ جو صاحب اس وقت یہ زمین خرید لینگے۔ وہ فائدہ میں رہیں گے۔ یہ اراضی ہر قسم کے تنازعہ سے پاک ہے۔ ایک صاحب اس کی قیمت مبلغ سو روپے پیش کرتے ہیں اگر کوئی دوست اس زمین کو سو روپے سے زیادہ قیمت پر خریدنے کو طیار ہوں۔ یا سو سے زیادہ قیمت کا خریدار پیدا کر کے دے سکتے ہوں تو ایسے دوستوں کو بذریعہ اخبار اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں یکم دسمبر ۱۹۳۷ء تک بھجوا دیں۔ ورنہ تاریخ مقررہ کے بعد یہ اراضی فروخت کر دی جائیگی۔ انشاء اللہ

ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ۔ قادیان

تم یقیناً سمجھو

سرمۂ نور رجسٹرڈ

قیمت تولہ دو روپے — قیمت چھ ماشہ ایک روپیہ

کے استعمال سے انشاء اللہ خدا کی قدرت کا زندہ کرشمہ اور مسیحائی اثر دیکھو گے

طاقت کی گولی رجسٹرڈ جوان مرد بنا کر صاحب اولاد اور شباب کی بہار دکھاتی ہے قیمت مکیصد گولی صرف اڑھائی روپے " پچاس گولی صرف ڈیڑھ روپیہ

اکسیر مردمی رجسٹرڈ کثرت احتلام۔ دھات۔ سرعت انزال کمر درد کمی بھوک۔ کمزوری غرض جریان کا مرض جڑھ سے دور ہو کر دوبارہ طاقت پیدا نہ ہو تو ہم ذمہ دار۔ قیمت صرف دو روپے۔

طلاء عنبری رجسٹرڈ بیرونی مالش سے بلا تکلیف پٹھے دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ

اکسیر اٹھرا رجسٹرڈ اسقاطِ حمل و اٹھرا کا مجرب علاج ہے۔ بے اولادی کا داغ شرطیہ مٹ جاتا ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ گیارہ تولہ دس روپے للعہ

تریاق معدہ رجسٹرڈ معدہ جگر اور آنتوں کی تکلیف کیلئے بہترین ہے قیمت شیشی اونس چھ آنے

بچوں کا شربت رجسٹرڈ بدہضمی پیچش۔ قبض۔ سوکھا۔ دانت نکلنے کی تکلیف اور اکثر امراض اطفال میں اسکا استعمال بچوں کو موٹا تازہ اور خوبصورت کر کے وزن بھی بڑھاتا ہے۔ قیمت اونس ۸ / دو اونس بارہ آنے

موتی منجن رجسٹرڈ پائیوریا اور گوشت خورہ کیلئے تریاق ہے دانتوں کو مضبوط اور چمکدار بناتا ہے کیڑوں کا قاتل اور امراض دنداں کا تیر بہدف علاج ہے۔ قیمت صرف چھ آنے ۶/

خالص ست سلاجیت رجسٹرڈ تمام حکماء کا متفقہ قول ہے کہ سلاجیت بوضع دل۔ دماغ۔ گردہ۔ غرض اعضائے رئیسہ اور شکستہ ہڈیوں کے لئے یقیناً مفید ہے۔ قیمت تولہ صرف آٹھ آنے ۸/

کشتہ فولاد رجسٹرڈ مہینوں کی محنت اور کیمیاوی طریق سے تیار کیا جاتا ہے۔ کمی خون و اعضائے رئیسہ کیلئے بیحد مفید ثابت ہو چکا ہے قیمت فی تولہ پانچ روپے۔ فی ماشہ آٹھ آنے ۸/

ملنے کا پتہ:۔ مینجر شفاخانہ رفیق حیات متصل مسجد اقصیٰ قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انمول جواہر کوڑیوں کے مول

نادر و نایاب علمی و روحانی و تبلیغی تحفہ

رعایت کی حد ہو گئی

خریدیئے پڑھیئے اور فائدہ اٹھایئے

قومی سرمایہ سے قائم شدہ

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

نے گذشتہ سال جس قدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگیٔ وقت اور مینیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں جس کی وجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے۔ اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی گئی ہے۔ جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اول (صفحات ۴۶۰)

یہ حقائق و معارف کا مجموعہ یقیناً اس قابل ہے۔ کہ دوست اسے دیکھیں اور باغ باغ ہو جاویں۔ اور اس میں جو دلائل حقہ اور علوم روحانیہ بھرے پڑے ہیں۔ ان سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔ اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے۔ جن میں حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقائق و معارف بیان فرمائے۔ وہ بھی پڑھنے کو ملیں گے جو پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دیں گے۔ پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہیئے۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوانا چاہیئے۔ بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں۔ کیونکہ تزکیۂ نفس کے لئے یہ اکسیر اعظم ہے۔ اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا۔ لکھائی عمدہ۔ چھپائی اعلیٰ حجم ۴۶۰ صفحہ سائز بڑا۔

مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲ر مجلد ایک روپیہ قسم اول مجلد ؏ غیر مجلد عہ

ہمیں توقع ہے۔ کہ اس بہترین روحانی تحفے کو دوست ہاتھوں ہاتھ خرید لیں گے۔ کیونکہ اس کی برائے نام قیمت کو دیکھ کر خیال ہے۔ کہ جلسہ کے بعد یہ کسی قیمت پر بھی نہ مل سکے گی۔ اور دوستوں کو "تذکرہ" کی طرح اس کے لئے بھی دوسرے ایڈیشن کے لئے صبر آزما انتظار کرنا پڑے گا۔

حضرت سلطان القلم کی

۲۰ بیس نادر و نایاب کتابیں

حجم ایک ہزار صفحہ قیمت صرف ؏

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان نے احباب جماعت کی خاطر بصرف زرِ کثیر مندرجہ ذیل کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی دیدہ زیب۔ چھپائی اعلیٰ ٹائیٹل جاذب نظر۔ اور مجموعی ضخامت ایک ہزار صفحہ۔ لیکن باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی ۲۰ بیس کتابوں کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ رکھی گئی ہے تاکہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ اور اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔

(۱) اتمام الحجۃ (۲) ضرورت الامام (۳) سراج منیر (۴) استفتاء اردو (۵) تحفۃ الندوۃ (۶) اربعین کامل (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) تجلیات الٰہیہ (۹) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دھرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) چشمہ مسیحی (۱۳) حجۃ اللہ (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) پیغام صلح (۱۶) کشف الغطاء (۱۷) الانذار (۱۸) الندا من وحی السماء (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) حقیقۃ المہدی۔ تھوڑی سی تعداد اعلیٰ کاغذ پر بھی چھپوائی گئی ہے جس کی قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکر حبیب (صفحات تقریباً ۴۵۰)

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے جسے **بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان** نے بصرف زر کثیر چھپوایا ہے۔ چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں۔ اور انہیں حضور کے پاس رہنے کا کافی موقع ملا ہے اس لئے آپ نے اپنے مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں۔ جو حضور وقتاً وقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے۔ یہی کیوں۔ بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہو کر حضور تقریر فرماتے تھے۔ وہ کونسا مکان یا کمرہ تھا۔ جہاں حضور ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے

الغرض حضرت قبلہ مفتی صاحب نے بڑی جستجو اور محنت کے ساتھ ان تواریخی چیزوں کے فوٹو مہیا کئے ہیں جنہوں نے کتاب کو اور بھی چار چاند لگا دیئے ہیں۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔ اور خدا کے مسیح اور اس کے حواریوں کی پُر لطف مجلسوں کے پُر کیف قصے سننا چاہتے ہوں۔ اور ذکر حبیب پڑھ کر وصل حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں وہ ضرور بالضرور اس نادر معرکۃ الآراء تصنیف کو خریدیں۔ اس کے پڑھنے سے ایمان میں تازگی۔ دل کو سکینت اور روح کو ایک پُر کیف معرفت نصیب ہوگی۔ ہمیں امید ہے کہ تزکیہ نفس کے خواہشمند اس در بے بہا کو شوق کے ہاتھوں لیں گے۔ جس کا کاغذ اعلیٰ لکھائی خوشخط چھپائی عمدہ۔ سرورق دیدہ زیب سولہ ۱۶ فوٹو سائز بڑا ۲۰×۲۶ ضخامت قریباً (۴۵۰) صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۴ مجلد ایک روپیہ دو آنہ قیمت قسم اعلیٰ مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ

تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیح

مصنفہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب

حضرت مفتی صاحب نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب

"تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیح"

لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے۔ احباب جماعت اپنے ہاں کے سمجھدار سلیم الطبع اور علم دوست غیر احمدیوں کو یہ تحفہ دیں۔ تو انشاء اللہ تبلیغ کے لئے نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہوگی۔

اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا۔ اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق پرانی عمارتوں۔ پرانی دستاویزوں۔ پرانی روایتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بھی بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے۔ ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۱۸۰ صفحے کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸/ اور مجلد ۱۰/ قسم دوم بغیر جلد ۶/ اور مجلد ۷/

توقع ہے کہ احمدی دوست اس نادر اور بہترین کتاب کے متعدد نسخے خرید کر

اپنے ہاں کے غیر احمدی دوستوں کو تحفۃً دینگے

اور خود بھی پڑھیں گے۔ اور فائدہ اٹھائیں گے۔

احمدیت یعنی حقیقی اسلام (انگریزی)

یہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ معرکۃ الآراء مضمون ہے جو مذاہب عالم کانفرنس ویمبلے (لنڈن) کیلئے لکھا گیا۔ اور جسے انگلستان کے سربرآوردہ اصحاب نے پسند کیا تھا۔ پہلے اس کی قیمت تین روپے آٹھ آنہ تھی۔ مگر اشاعت عام کی خاطر معمولی سستا شائع کیا گیا ہے جس کی قیمت صرف ۱۲/ رکھی گئی ہے۔ کتاب مجلد ہے امید ہے کہ اسلام کے شیدائی اور احمدیت کے پروانے حضرت امیر المومنین کے اس ماسٹر آف پیس کی زیادہ سے زیادہ جلدیں خرید کر کثرت سے تقسیم کریں گے۔ اردو کا بھی سستا ایڈیشن چھاپا گیا ہے۔ جس کی قیمت قسم اول کی ۱۱/ اور قسم دوم کی ۹/ رکھی گئی ہے۔

بشارت احمد

اس نئی اور جدید تصنیف میں حیدر آباد کے مشہور معاند سلسلہ پروفیسر الیاس برنی کی کتاب "قادیانی مذہب" کا مکمل مدلل اور مفصل جواب دیا گیا ہے۔ چونکہ برنی صاحب کی کتاب غیر احمدیوں میں متواتر تقسیم کی جا رہی ہے۔ اور احمدیت کے خلاف شبہات پیدا کئے جا رہے ہیں۔ اس لئے احمدیوں کو چاہیئے کہ اس کا جواب "**بشارت احمد**" بھی خرید کر غیر احمدیوں میں بکثرت شائع کریں۔ تاکہ ناواقفوں کو احمدیت کا صحیح رنگ روپ نظر آجائے۔ کاغذ لکھائی۔ چھپائی اعلیٰ حجم تقریباً ساڑھے چار صد صفحہ مگر قیمت صرف ۱۲/

خاکسار:- مینجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پمفلٹ "بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا دین دھرم" کے متعلق مقدمہ

مجسٹریٹ صاحب کا الفضل پر ناروا حملہ اور رپورٹ لینے کی ممانعت

بٹالہ ۲۴ نومبر ۱۹۳۶ء - سردار عبد الرحمٰن صاحب بی - اے نو مسلم سابق مہر سنگھ کے خلاف پولیس نے زیر دفعہ ۱۸ ایکٹ ۲۳ ۱۹۳۱ء جو مقدمہ دائر کر رکھا ہے - آج اس کی سماعت کی تاریخ تھی - ملزم کی طرف سے شیخ ارشد علی صاحب - چوہدری عصمت اللہ صاحب پلیڈر لائلپور اور شیخ چراغ الدین صاحب پلیڈر گورداسپور موجود تھے - دو بجے کے قریب پیشی ہوئی - مگر بغیر کسی کارروائی کے مقدمہ کل پر ملتوی کر دیا گیا - آج ملزم کی طرف سے حسب ذیل درخواست دی گئی - جس کے متعلق عدالت نے کہا - کہ یہ بات پہلے شیخ ارشد علی صاحب پیش کر چکے ہیں - جس پر میں غور کر چکا ہوا ہوں - اس لئے اسے نامنظور کرتا ہوں -

بعدالت جناب سردار جسونت سنگھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول بٹالہ

بمقدمہ سرکار بنام عبد الرحمٰن بی - اے

جرم زیر دفعہ ۱۸ ایکٹ ۲۳ ۱۹۳۱ء

جناب عالی سائل حسب ذیل عارض ہے

(۱) یہ کہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں آج تاریخ پیشی ہے -

(۲) یہ کہ مقدمہ مندرجہ عنوان مظہر کے خلاف صرف اس بنا پر چل رہا ہے کہ پمفلٹ بعنوان بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا دین دھرم Newssheet ہے - جو کہ بغیر اجازت شائع کی گئی ہے -

(۳) یہ کہ استغاثہ اس وقت اپنے گواہان سے یہ ثابت کرانا چاہتا ہے - کہ اس پمفلٹ سے ملک معظم کی رعایا کے مختلف فرقوں میں دشمنی یا منافرت پھیلی ہے - اگر استغاثہ یہ ثابت کرنے میں کامیاب بھی ہو جائے - اور عدالت ہذا یہ یقین بھی کر لے کہ واقعی پمفلٹ مذکور سے ملک معظم کی رعایا کے مختلف فرقوں کے درمیان منافرت پیدا ہوئی ہے - تب بھی یہ پمفلٹ Newssheet نہیں بن سکتی - اس امر کو عدالت ہذا پر واضح کرنے کے لئے مظہر چوہدری عصمت اللہ صاحب وکیل لائلپور کو صرف اس بحث کے لئے لایا ہے -

(۴) یہ کہ اگر عدالت ہذا اس امر کے متعلق آج بحث سماعت فرما لے تو عدالت کا قیمتی وقت جو گواہان استغاثہ کے بیانات اور صفائی کے بیانات لکھنے میں صرف ہو گا بچ جائیگا - اس کے علاوہ گورنمنٹ کے اخراجات جو گواہان کو خرچہ وغیرہ کی صورت میں ادا کرنے پڑینگے - وہ بھی بچ جائینگے - اور مظہر غریب آدمی بھی وکیل مذکور کو دوبارہ لانے کے اخراجات سے بچ جائے گا -

(۵) یہ کہ کوئی کتاب دفعہ ۴ ایکٹ ۲۳ ۱۹۳۱ء کی زد میں تب آتی ہے کہ ایسی کتاب کے متعلق لوکل گورنمنٹ کو معلوم ہو - کہ اس سے منافرت وغیرہ پیدا ہونے کا احتمال ہے - لوکل گورنمنٹ نے تاحال زیر دفعہ ۱۹ ایکٹ ۲۳ ۱۹۳۱ء گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعہ اپنی رائے کا اظہار نہیں کیا - جو کہ دفعہ ۴ کی زد میں لانے کیلئے ضروری ہے - اور یہ مقدمہ زیر دفعہ ۴ Premature ہے - اور اس وجہ سے خارج ہونے کے قابل ہے -

لہٰذا اغراض انصاف اور گورنمنٹ کو ناجائز اخراجات سے بچانے اور ملزم کو بھی مزید اخراجات سے بچانے کی غرض سے اس امر پر کہ آیا یہ استغاثہ Premature ہے یا نہیں - بحث سماعت فرمائی جائے - اور اگر عدالت ہذا پر یہ واضح ہو جائے - کہ استغاثہ Premature ہے - تو مقدمہ میں ملزم کو بری فرمایا جائے -

عرضی عبد الرحمٰن سابق مہر سنگھ دستخط چوہدری عصمت اللہ خاں

بٹالہ ۲۵ نومبر ۱۹۳۶ء - آج مقدمہ کی سماعت ہوئی - کارروائی پونے ایک بجے شروع ہوئی - اور گیانی مہر سنگھ صاحب گرنتھی قادیان کی شہادت ہوئی - کارروائی شروع ہونے سے پیشتر ہی عدالت نے گیانی عباد اللہ صاحب اور مہاشہ محمد عمر صاحب کو جو ماسٹر صاحب کے وکیل کو حوالجات نکال کر دینے کے لئے آئے ہوئے تھے - عدالت میں بیٹھنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا - اور جب گواہ پر جرح شروع ہوئی - تو الفضل کے رپورٹر کو بھی باہر چلے جانے کا حکم دیا - اور کہا کہ اخباری رپورٹیں چونکہ غلط ہوتی ہیں - اس لئے اجازت نہیں دی جا سکتی - رپورٹر نے کہا میں اس بات کا ذمہ دار ہوں کہ رپورٹ بالکل صحیح درج ہو گی - مگر عدالت نے کہا کہ نہیں میں اجازت نہیں دے سکتا - آپ تشریف لے جائیں - یہاں یہ ذکر کر دینا بھی ضروری ہے - کہ رپورٹر وہی تھا - جو مقدمہ قبرستان مقدمہ ریتی چھلہ - مقدمہ سرکار بنام حنیفا گوگرا اور ایڈیٹر مجاہد بہ جناب چوہدری فتح محمد صاحب کے دائر کردہ مقدمہ کے علاوہ اور بھی کئی مقدمات میں رپورٹنگ کر چکا ہے - اور کسی رپورٹ پر کبھی کسی عدالت کیلئے اعتراض کا موقعہ پیدا نہیں ہوا -

وکیل ملزم شیخ ارشد علی صاحب کے دریافت کرنے پر کہ غلط رپورٹوں کے اندراج کے متعلق آپ نے جو کہا ہے کیا وہ اس خاص رپورٹر سے تعلق رکھتا ہے یا عام اخباری رپورٹوں کے متعلق - اس پر مجسٹریٹ صاحب نے کہا - میں نے یہ بات خاص طور پر الفضل کے متعلق کہی ہے -

خبریں

کلکتہ ۲۴ نومبر معلوم ہوا ہے کہ قیدیوں کی رہائی کے لئے فہرستیں تیار کی جا رہی ہیں - اور کم از کم دو ہزار قیدی قبل از وقت رہا کئے جائینگے

بنارس - ۲۴ نومبر - مولوی ابو القاسم سیف صدر آل انڈیا اہل حدیث لیگ نے ایک پبلک بیان میں جماعت اہل حدیث کے ممبران سے اپیل کی ہے کہ وہ انڈین نیشنل کانگرس میں بھرتی ہو جائیں - اور مخلوط انتخاب کی حمایت کریں - آپ نے ساتھ ہی ان سے یہ بھی کہا ہے - کہ وہ مراد آباد سہارنپور اور بلند شہر کے ضمنی انتخابات میں کانگرسی مسلم امیدواروں کے حق میں ووٹ دیں -

سلہٹ - ۲۴ نومبر معلوم ہوا ہے - کہ بندش شراب کی سکیم کے نفاذ کے نتیجہ کے طور پر اس ضلع میں جرائم کی تعداد بہت گھٹ گئی ہے - ماہ ستمبر میں اس ضلع میں ۱۲ قتل ہوئے اور اگلے مہینہ میں قتلوں کی تعداد گھٹ کر چھ ہو گئی اسی طرح شدید نوعیت کے دوسرے جرائم میں بھی پچاس فیصدی کی کمی واقع ہو گئی ہے - رائے عامہ روز بروز سکیم کے حق میں ہوتی جاتی ہے - اور لوگ رضاکارانہ طور پر بندش شراب کی سکیم کے سلسلہ میں پولیس سے تعاون کر رہے ہیں -

شیلانگ - ۲۴ نومبر - آسام لیجسلیٹو اسمبلی کا سرمائی سیشن ۸ دسمبر سے شروع ہو کر ۲۱ دسمبر کو ختم ہو جائے گا - غیر سرکاری ممبروں کی طرف سے تین صد سے زائد ریزولیوشن پیش کرنے کے نوٹس موصول ہوئے ہیں -

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی .